شفاخانے

رحمت کا مظاہرہ

وہ تقریر جو ۲۸ نومبر ۱۹۸۶ء کو پبلک اسپتال
بارہ بنکی کے افتتاح کے موقع پر کی گئی۔

از

مولانا سید ابوالحسن علی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیش لفظ

از ——— ڈاکٹر محمد اشتیاق حسین قریشی

۲۸ نومبر ۱۹۸۸ء کی شام کو بعد نماز مغرب حضرت مولانا سید ابو الحسن علی ندوی نے ایک کثیر مجمع کی موجودگی میں "پبلک اسپتال" متصل عیدگاہ محلہ پیر بٹاون بارہ بنکی کا افتتاح کیا۔ حضرت مولانا اسی دن رائے بریلی سے روانہ ہو کر جب موہن لال گنج پہونچے تو ان کی جیپ کو حادثہ پیش آگیا۔ گاڑی الٹ گئی کئی حضرات زخمی ہوئے۔ اور بڑی مشکل سے لوگوں کی مدد سے انھیں باہر نکالا گیا۔ اس حادثہ کے باوجود حضرت مولانا لکھنؤ تشریف لائے اور چوٹ کے باوجود اسپتال کی افتتاحی تقریب میں شرکت کی اور مختصر سی تقریر بھی کی۔

یہ اسپتال ڈاکٹر شیخ نجیب نے اپنے والد مرحوم کی یادگار کے طور پر قائم کیا ہے اس کا اصل مقصد عوام کو ہر قسم کی طبی سہولت پہونچانا اور ان کی خدمت کرنا ہے۔ مولانا نے ان کے جذبہ کی قدر کی اور اپنی مصروفیات اور اس حادثہ کے باوجود اس تقریب میں شرکت کر کے ان کی حوصلہ افزائی

کی۔ مسلمانوں کو خصوصیت سے اس کام کی ضرورت کا احساس دلایا ——— جان بلب انسانیت کی خدمت کرنا مریضوں کے ساتھ ہمدردی سے پیش آنا اور ان کے دکھ درد کو دور کرنے کی کوشش کرنا انسان کے عین شرافت کی دلیل ہے ——— اللہ تعالیٰ جس کی صفت رحمٰن ورحیم ہے وہ اپنے ایسے بندوں سے خوش اور راضی ہوتا ہے جو دوسرے بندوں پر ترس کھاتے ہیں اور بے غرض ان کی خدمت کرتے ہیں۔

مولانا نے بہت درد و سوز کے ساتھ اسپتال کی ترقی اور کامیابی کی دعا کی۔

اب تک کی اطلاعات کے مطابق عوام کا بڑا رجوع ہے اور لوگ برابر اس اسپتال سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔

ڈاکٹر محمد اشتیاق حسین قریشی

www.abulhasanalinadwi.org

عرضِ مرتب

امیر حمزہ الاعظمی

اخوت، ہمدردی، فراخدلی، ملنساری، امداد باہمی، آپسی محبت، حسن سلوک، فیاضی، رفاقت، مروت، تیمارداری اور باہمی خبرگیری، جیسے اوصاف کو ہمیشہ ہر دور میں انسانیت کی اعلیٰ اقدار میں شمار کیا گیا ہر مذہب وملت نے ان خوبیوں پر تحسین وآفریں کے گلہائے رنگ رنگ برسائے۔ ہر دور کے انسانوں نے ان اچھائیوں کو سراہا۔ ہر زمانے میں ایسے لوگ عزت واحترام کی نگاہ سے دیکھے گئے۔ جنھوں نے ان عالمگیر حقیقتوں کو اپنا کر انسانی خدمت کا بیڑا اٹھایا ــــ خواہ ان لافانی نکات کو مشعل راہ بنانے والا کسی مذہب وملت کسی فرقہ وقبیلہ کسی رنگ ونسل کا فرد کیوں نہ رہا ہو ــــ اور ــــ آج اس خودغرضی اور مفاد پرستی کے زمانہ میں بھی ہماری دیدۂ بینا دیکھتی ہے کہ بعض وہ قومیں جن کی تعداد ہمارے ملک میں انگلیوں پر گنی جا سکتی ہے۔ صرف اس وجہ سے اہمیت کی حامل ہیں کہ انھوں نے خدمت خلق جیسے اہم نکتہ کو

اپنا کر دلوں کو جیتنے اور لوگوں کو اپنا اور اپنے مذہب کا گرویدہ بنانے کا منصوبہ بنا رکھا ہے۔

دنیا اس حقیقت سے بخوبی آشنا ہے کہ اسلام اعلیٰ اخلاقی قدروں سے چہار دانگ عالم میں پھیلا ہے آقائے دوجہاں نے اپنے دشمنوں کی عیادت کی ہے اور ہمیں سبق دیا ہے کہ ساری مخلوق خدا کا کنبہ ہے اور جو خدائی کنبہ کے کام آئے وہ خدا کو سب سے زیادہ محبوب ہے۔

اسپتالوں کا قیام، طبی کیمپوں کا انعقاد، غریب، بیواؤں، یتیموں اور مسکینوں کے علاج معالجہ کا اہتمام جیسے امور خدا کی بندگی میں شامل ہیں۔

پبلک اسپتال بارہ بنکی خدمت خلق کے سلسلہ کی ہی ایک معمولی کوشش تھی ــــ جو ــــ اُس وقت انتہائی اہم معلوم ہوئی جب مفکر اسلام علامہ سید ابوالحسن علی ندوی مدظلہٗ نے اس کے افتتاح کے لئے اپنا بیش قیمت وقت نکالنے کی نوید بخشی اور یہ اہمیت اُس وقت کچھ اور زیادہ ہوگئی جب حضرت ایک حادثہ سے متاثر ہونے کے باوجود اسپتال کا افتتاح کرنے کے لئے تشریف لائے۔

مفکر اسلام مدظلہٗ نے اس موقع پر مسلمانوں کو اسپتالوں کے قیام کی طرف راغب کرتے ہوئے واضح کیا کہ شفاخانے رب رحیم کی صفت رحمت کا مظاہرہ ہیں ــــ اور مسلمانوں کو ہر بستی میں شفاخانے قائم

www.abulhasanalinadwi.org

کرنے چاہئیں اور ایسے شفاخانے قائم کرنے چاہئیں جہاں جانے والے
اس بات کا اعتراف کریں کہ ہمیں جو آرام خلوص اور ہمدردی وہاں میسر ہے
کہیں اور نہیں ـــــــــ

اس موقع پر مفکر اسلام مدظلہ نے مزید جو کچھ فرمایا ناچیز نے رفقاء
کے اصرار اور خود اپنے شوق اور تقریر کی افادیت کے پیش نظر اسے
ٹیپ ریکارڈ کے ذریعہ حرف بہ حرف نقل کرلیا اور پھر نظر ثانی کے لئے
مفکر اسلام مدظلہ سے استدعا کی اور اشاعت کی اجازت چاہی۔

رب کریم کی بندہ نوازیوں کے صدقے میں اسپتال کے ارکان بالخصوص
ڈاکٹر شیخ نجیب کی کوششوں کے ثمرہ کی شکل میں یہ کتابچہ پیش نظر ہے
خدا سے دعا ہے کہ اسے لوگوں کے لئے مفید اور نافع بنائے اور
ہماری اس حقیر کوشش کو قبول فرمائے۔

امیر حمزہ الاعظمی
مدیر اعلیٰ ـــ ماہنامہ "خانم"

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حضرات!

رحمت بھی عربی کا لفظ ہے اور رحم بھی عربی کا لفظ ہے لیکن اردو میں رحم کا
لفظ زیادہ استعمال ہوتا ہے، رحمت اور رحم کے معنی ہیں ترس کھانا دوسرے کی مدد
کرنا اور دوسرے کی تکلیف کو محسوس کرنا، اس کی تکلیف سے انسان کو تکلیف ہونا
اور اس کی تکلیف کو دور کرنے کی خواہش اور کوشش، یہ معنی ہیں رحم اور رحمت کے
اور یہ لفظ ایسا محبوب ایسا ہر دلعزیز لفظ ہے اور اس کے اندر ایسی کشش ہے کہ
اللہ تعالیٰ نے اپنے لئے بھی اس کا انتخاب فرمایا اور اسماء حسنیٰ میں جو ۹۹ نام ہیں
(نام تو اللہ کے بہت ہیں) لیکن جو ہمیں سکھائے گئے ہیں، اور جو نمائندگی کرتے
ہیں اللہ تعالیٰ کی بہت سی صفات کی ۹۹ نام ہیں ان میں ایک نام رحمٰن اور رحیم

www.abulhasanalinadwi.org

کا ہے اور یہ نام اللہ تعالیٰ کو اتنا محبوب ہے کہ سب سے زیادہ پڑھی جانے والی سورہ۔ سورۂ فاتحہ میں اپنے نام کے ساتھ شروع میں ہی اس لفظ کو شامل کیا ہے۔

الحمد للہ رب العلمین الرحمٰن الرحیم

سب تعریف اللہ کیلئے ہے جو پالنے والا ہے سارے جہانوں کا اور بڑا مہربان اور شفقت والا ہے۔

اور بسم اللہ تو سب جانتے ہیں یہاں تک کہ یہ بچے جو سامنے بیٹھے ہوئے ہیں بسم اللہ سے واقف بھی ہیں اور بسم اللہ سے کام بھی شروع کرتے ہوں گے اور شروع کرنا بھی چاہیئے عادت ڈالنی چاہیئے، اس میں بھی اللہ تعالیٰ کے یہ نام آئے ہیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحمٰن اور رحیم ہے۔ بڑا مہربان ہے بڑی شفقت کرنے والا ہے۔

اللہ نے اپنے لئے یہ نام پسند کیا الرحمٰن الرحیم اپنا نام رکھا اور اپنے محبوب رسولؐ کے تذکرہ میں جو بہت بڑی تعریف کی ہے وہ ہے رحمۃ للعلمین یعنی تمام دنیا والوں کے لئے رحمت اللہ تعالیٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ

اور بڑا زور دیکر فرماتا ہے "نہیں بھیجا ہم نے آپ کو مگر رحمت بنا کر سارے جہان والوں کے لئے ساری دھرتی کے انسانوں کے لئے سنسار کے تمام باسیوں

رہنے والوں کے لئے۔

رحمت کے معنی ہیں ترس کھانا انسان کی تکلیف سے تکلیف محسوس کرنا اس کے دکھ درد کو دور کرنا اس کی بیماری کا علاج کرنا اس کی بیماری کو دور کرنے کی کوشش کرنا اس کی بیماری سے خود بیچین ہونا یہ اچھے انسان کی فطرت ہے۔ اگرچہ یہ اللہ کی صفت ہے وہ ارحم الرحمین ہے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ صفت درجہ بدرجہ انسانوں کو عطا فرمائی ہے اس کا سب سے بڑا حصہ اس نے اپنے رسول پاک رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا کیا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم
لقد جاءکم رسول من انفسکم
عزیز علیہ ما عنتم
حریص علیکم بالمومنین
رؤف رحیم۔

اے ایمان والو تمھارے پاس ایک ایسا پیغمبر آیا ہے جس بات سے تم کو تکلیف ہو اس سے اسکو تکلیف ہوتی ہے تمھاری اس کو بڑی فکر ہے۔ ایمان والوں کے ساتھ بہت ہی مہربان بہت ہی شفقت والے

اگر تمھارے پاؤں میں کانٹا لگ جائے تو اس سے اس کو تکلیف ہوتی ہے جس سے تم مشکل میں پڑو دشواری میں پڑو وہ اس کو شاق ہے وہ اس کو پسند نہیں حریص علیکم تمھاری اس کو بڑی فکر ہے تمھارا بڑا دھیان ہے اس کو ایمان والوں کے ساتھ بہت ہی مہربان بہت ہی شفقت والے۔

تو یہ رحمت کا عمل، رحم کی صفت، رحم کا عمل، رحم کی سیرت اور رحم کا

www.abulhasanalinadwi.org

کردار، رحم کا مزاج اور رحم کا انداز اللہ کو اتنا پسند ہے کہ ایک حدیث ہے بہت بڑی جس کو "حدیث مسلسل بالاولیہ" کہتے ہیں یعنی پہلے جب استادوں کے پاس کوئی حدیث پڑھنے جاتا تھا تو سب سے پہلی حدیث جو استاد اس کو سناتے تھے وہ یہ حدیث تھی جو اُس وقت یعنی حضور ؐ سے لے کر اس وقت تک یعنی ہمارے دور تک یہ حدیث یونہی چلی آرہی ہے۔ وہ سب سے پہلے سنائی جاتی تھی ۔

اب آپ سمجھئے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے خاص نبی، اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ نبی کی باتوں میں سے جو بات اس وقت تک تسلسل سے چلی آرہی ہے اور ہر ایک دوسرے کو سناتا ہے اور سب سے پہلے سناتا ہے وہ کتنی اہم ہوگی اور اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ اس کی کیا اہمیت ہے ۔

الراحمون یرحمهم الرحمٰن تبارك وتعالى ارحموا من فى الارض يرحمكم من فى السماء . ——— ابوداؤد

رحم کھانے والوں پر رحم کرتا ہے رحمٰن، رحم کرنے والوں پر رحم کرتا ہے جو بہت رحم والا ہے رحمٰن ہے۔ بڑی برکت کی ذات ہے اس کی اور بڑا بلند ہے۔ تم زمین والوں پر رحم کھاؤ تم پر وہ رحم کھائے گا جو آسمان میں ہے ۔

خواجہ الطاف حسین حالی (مولانا حالی) نے اس کو نظم کیا ہے

اردو میں —— کرو مہربانی تم اہل زمین پر
خدا مہرباں ہوگا عرش بریں پر

میرے بھائیو! یہ دوا علاج کا سلسلہ اور یہ تیمارداری کا طریقہ، اور دارالشفا، شفاخانوں اور اسپتالوں کا قیام، رحمت کا ایک مظاہرہ، اسی رحم کی ایک نشانی رحم کرنے کے اسی حکم کی ایک تعمیل کی شکل ہے۔ اس لئے مسلمانوں نے اپنی تاریخ کے ہر دور میں شفاخانے قائم کئے اور یہ تاریخی حقیقت ہے کہ شفاخانوں سے دنیا کی تاریخ میں مسلمانوں نے جتنی دلچسپی لی اس کی نظیر ملنی مشکل ہے موجودہ دور سے پہلے جو میڈیسین (MEDICINE) کا دور ہے سائنس کا دور ہے اور وسائل بہت پیدا ہوگئے ہیں (INSTRUMENT) اور آلات بہت پیدا ہوگئے ہیں لیکن اس دور میں پہلے مسلمانوں نے اسپتالوں کی طرف پوری توجہ کی اور ہندوستان کی تاریخ میں سب سے پہلے اسپتال اور شفاخانے مسلمانوں نے قائم کئے اور بڑے پیمانے پر قائم کئے اور ان کے لئے بڑی بڑی جائدادیں وقف کیں اور اتنا ہی نہیں کیا بلکہ ہم نے وقف کی تاریخ پڑھی (اوقاف کی تاریخ) اسلامی تمدن کی تاریخ پڑھی تو ہمیں اس میں نظر آیا کہ عجیب عجیب مقاصد کے لئے وقف تھے اس سے مسلمانوں کی انسانیت اور انسانی احساس کا اندازہ ہوتا ہے۔ مثلاً ایک وقف اس لئے تھا کہ دو آدمی جائیں ان کو تنخواہ ملے گی وہ اسپتال میں جائیں اور

www.abulhasanalinadwi.org

دو مریضوں کے (BEDS) بستروں کے درمیان کھڑے ہو کر ایک دوسرے
سے پوچھیں کہ انھیں کیا مرض ہے یہ کس مرض کے مریض ہیں کیا حال ہے۔ دوسرا
کہے کہ ہیں ڈاکٹر سے ملا تھا حکیم صاحب سے ملا تھا انھوں نے بڑا اطمینان دلایا اور
یہ بہت تیزی سے ترقی (IMPROVE) کر رہے ہیں اور ان کی حالت
بہت امید افزا ہے اور یہ مرض تو بہت ہوا کرتا ہے اللہ تعالیٰ نے
ہزاروں کو شفا دی اور دے رہا ہے۔

اس بات کی وہ تنخواہ پاتے تھے کہ کبھی دو بستروں کے درمیان کھڑے
ہو جائیں اور کبھی ادھر چلے جائیں کبھی ادھر چلے جائیں تیسرے چوتھے دن
ایسی باتیں کریں جس سے مریضوں کے اندر امید پیدا ہو اور ان کی وہ اندرونی
طاقت جو ہے جس کو بہت دخل ہے یہ بات ڈاکٹر صاحبان بتائیں گے
اتفاق سے اسٹیج پر کئی ڈاکٹر حضرات موجود ہیں وہ جانتے ہیں کہ اندر کا اطمینان
اور خوشی مرض کو دور کرنے کے لئے اور صحت و قوت بحال کرنے کے لئے
کتنی مفید ہے۔

میں نے ایک واقعہ پڑھا کہ کرسمس سے پہلے ایک بوڑھی عورت ایک
اسپتال میں داخل ہوئی (ڈاکٹروں اور نرسوں نے دیکھا کہ بڑی ہی تیزی
سے ترقی کر رہی ہیں اور اچھی ہوتی چلی جا رہی ہیں، کرسمس قریب آگیا ان کو یہ
خوشی تھی کہ میں جلدی اچھی ہو جاؤں تو اپنے گھر چلی جاؤں (بیٹے کے یہاں

ہم کو مبارکباد دی جائے گی تحفے تحائف آئیں گے اور سب لوگ آ کر سلام
کریں گے بچے سلام کریں گے خدا بھی خوش ہوگا۔ قسمت کی بات اس کا بیٹا
اور اس کی بہو دونوں آئے دیکھنے کے لئے ڈاکٹروں نے یہ سمجھ کر کہ یہ
بہت خوش ہوں گے بڑی بی کے سامنے ہی یہ کہہ دیا کہ مبارک ہو آپ
کی ماں بہت تیزی سے امپروف (IMPROVE) کر رہی ہیں۔ جلد ہی وہ
کرسمس میں آپ کے یہاں پہونچ جائیں گی، وہ چاہتے تھے کہ بڑی بی
کرسمس میں یہیں (اسپتال ہی میں) رہیں کیوں کہ یہ بڑھیا وہاں رہے گی
تو عیب معلوم ہوگا اور ہم (ENJOY) نہیں کر سکیں گے۔ یہ بڑھیا ایک
کھٹیا پر بیٹھی ہوگی یا لیٹی ہوگی کھانس رہی ہوگی مزا نہیں آئے گا۔ جیسے
ہی انھوں نے سنا بجائے خوشی کے ان کا چہرہ فق ہو گیا اور معلوم ہوا
کہ کسی فکر میں پڑ گئے اور کچھ کہا بھی نہیں۔ کہا ہاں ہاں بہت اچھا ہے
بڑی خوشی کی بات ہے خوشی ہوگی ان کے آنے سے کچھ نہیں کہا اور
چلے گئے۔ اسی وقت مریضہ نے گرنا شروع کر دیا اور چند دنوں میں
ان کا انتقال ہو گیا ــــ تو اندر کی خوشی اور اطمینان کو بہت دخل ہوتا
ہے اور مسلمان بادشاہوں نے، رئیسوں نے اہل خیر نے اسی لئے وقف
کیا تھا کہ لوگ اسپتالوں میں جائیں پتہ نہ چلنے پائے اور ایسی باتیں کریں
آپس میں کہ مریضوں کا دل بڑھے اور حوصلہ پیدا ہو اور تیزی سے

www.abulhasanalinadwi.org

ترقی کریں ـــ

ایک وقت اس لئے تھا کہ کچھ لوگ میناروں پر چڑھ کر اللہ اللہ کریں تا کہ جن لوگوں کو رات میں نیند نہیں آتی جو مریض رات کو سو نہیں پاتے ان کا دل نہ گھبرائے۔ تو یہ اسپتال جو ہیں یہ اصل میں ارحموا من فی الارض رحم کرو زمین والوں پر تم رحم کرے گا وہ جو آسمان پر ہے عرش بریں پر ہے یہ اس کی تمثیل ہے اور یہ اسپتال جہاں بھی قائم ہوں بلا تفریق مذہب و ملت کوئی یہ نہ دیکھے کہ یہ مسلمان ہے یا غیر مسلم ہندو ہے یا عیسائی ہے یا پارسی یہ نہیں دیکھنا چاہئے بلکہ آدمی سمجھ کر خدا کا بندہ سمجھ کر خدا کی مخلوق سمجھ کر اس کی خدمت کرے دل لگا کر ان کا علاج کرے اور اس کو عبادت سمجھے یہ سمجھے کہ خدا کی بندگی ہے اور خدا اس سے خوش ہوتا ہے اس لئے کہ خدا کی مخلوق کو خدا کا پریوار خدا کا کنبہ کہا گیا ہے۔

الخلق عیال اللہ واحب الخلق الی اللہ من احسن الی عیالہ"

کہ ساری مخلوق خدا کا کنبہ ہے اور خدا کو اپنے کنبہ میں سب سے زیادہ وہ پسند ہے وہ پیارا ہے جو خدائی کنبہ کے کام آئے

اس لئے اسپتال کا قیام اسلامی تعلیمات کے عین مطابق ہے اور اللہ تعالیٰ کا جتنا قرب اللہ تعالیٰ کی جتنی خوشی اور رضا اور اللہ تعالیٰ کی جتنی محبوبیت اس ذریعہ سے حاصل کی جا سکتی ہے دوسری چیز سے کم حاصل ہو سکتی ہے۔

ایک دوسری حدیث ہے:

من نفس عن مسلم کربۃ نفس اللہ عنہ
کربۃ من کربات یوم القیامۃ و
من ستر مسلما سترہ اللہ یوم القیامۃ

متفق علیہ

جو کسی بندے کی کسی صاحب ایمان بندے کی کسی اللہ کے بندے کی تکلیف کو دور کرے دنیا میں اللہ اس کی تکلیف کو دور کرے گا آخرت میں یہ خالص عبادت کا کام ہے اور یہ بڑا مختصر راستہ ہے اللہ تک پہونچنے کا صحیح عقیدے کے بعد خدا کی بندگی کے بعد ـــ پھر سب سے بڑا عمل جو خدا کو محبوب ہے وہ ہے انسانوں کی خدمت ان کی تکلیف دور کرنا ان کو آرام پہونچانا ان کے لئے آرام اور آسائش کا سامان مہیا کرنا ان کے فکر و غم کو دور کرنا ان کو تسلی دینا ان کے دل کو بڑھانا اور دل کو ہاتھ میں لینا۔ یہ اسپتال اور خاص طور

www.abulhasanalinadwi.org

پھر اس دور میں (جو خود غرضی کا دور ہے جس میں سچی بے لوث خدمت، مخلصانہ خدمت اور اس کی کوئی غرض نہ ہو اس کا رواج بہت کم ہو گیا ہے) اور بھی ضرورت ہے کہ ایسے اسپتال قائم ہوں جن کا مقصد صرف آدمیوں کو آرام پہونچانا ہو اور تجارتی فائدہ اٹھانا اور اس سے آمدنی بڑھانا اس سے آمدنی حاصل کرنا اس سے شہرت و عزت حاصل کر کے اس سے کسی سیاسی پارٹی کا کام لینا پروپیگنڈہ کرنا جیسا کوئی مقصد نہ ہو۔ صرف اللہ کی رضا کا حصول اس کو خوش کرنا اور اسلام کی سیرت، اسلامی اخلاق کا نمونہ پیش کرنا اور اس ملک میں ہم جبھی عزت حاصل کر سکتے ہیں اور ہم اس ملک کے رہنے والوں کی آنکھ کا تارا بن سکتے ہیں جب ہم ایسے رفاہی کام ویلفیئر ورکس، ویلفیئر سروسز کریں اور سلف انٹی ٹیوشن قائم کریں۔ میں چاہتا ہوں کہ ہر بستی میں مسلمانوں کی طرف سے ایک اسپتال ہو اور وہاں جانے والے یہ کہیں، یہ گواہی دیں اعلان کریں کہ ہم کو یہاں جو آرام اور جو خلوص جو ہمدردی ملی ہے وہ ہمیں سرکاری اسپتالوں میں نہ ملی میں سرکاری اسپتالوں کی برائی نہیں کرتا۔ مگر وہاں مریض بہت ہوتے ہیں اور بہت لمبا پروسیجر ہے ان کے آداب و شرائط ہیں) اور کلینک وغیرہ جو پرائیویٹ بنائے جاتے ہیں ان میں بھی وہ آرام نہیں ملا کیوں کہ وہاں بڑی بڑی فیسیں ہیں۔ جو ہیں ان اسپتالوں میں، ان رفاہی

اسپتالوں میں، قومی اسپتالوں میں ـــ

میں نے کلکتہ کا مسلم ہاسپٹل بھی دیکھا ہے اور بمبئی میں بھی کئی اسپتال ہیں اور کانپور میں بھی ایک اسپتال قائم کیا گیا تھا بنارس میں بھی میں نے ہی اس کا افتتاح کیا تھا ـــ اور میں اپنی خوش نصیبی سمجھتا ہوں کہ آج اس اسپتال کا بھی افتتاح کر رہا ہوں ـــ اور یہ اسپتال کی کشش ہی مجھے کھینچ کر لائی ہے ـــ اللہ تعالیٰ نے اسپتال میں لیٹنے اور اسپتال میں داخل ہونے سے بچا لیا[1] تو کم سے کم میں اس اسپتال کی ہمت افزائی کروں ـــ

سبھی انسان جتنے ہیں سب بیماری کا شکار ہوتے ہیں سب کو ایکسیڈنٹ اور حوادث پیش آتے ہیں کس وقت کس کو کیا بات پیش آئے اس لئے میرے لئے یہ بات کشش کی تھی اور میں یہاں حاضر ہو گیا اس میں میرے شکریے کی یا احسان ماننے کی ضرورت نہیں بلکہ سچی بات یہ ہے کہ ان لوگوں کا احسان ہے جنھوں نے مجھے بلایا اور موقع دیا ـــ میں زیادہ طوالت نہیں دینا چاہتا لیکن

---

[1] اسی روز مولانا مدظلہ کو (رائے بریلی لکھنؤ کے درمیان) موٹر کے الٹ جانے کا حادثہ پیش آیا تھا اور وہ بال بال بچ گئے تھے اسکی طرف اشارہ ہے

www.abulhasanalinadwi.org

اتنا ضرور کہوں گا کہ نیت اس کام میں صرف اللہ کی رضا کی عبادت کی اور خدمت خلق کی ہونی چاہیے ——— خدمت خلق بہت ضروری چیز ہے اسلام میں اس کا بہت بڑا درجہ ہے اور حدیث میں آتا ہے کہ " آدمی اخلاق سے وہاں تک پہونچ جاتا ہے جہاں تک عبادات کی مدد سے نہیں پہونچ پاتا ۔

دعا کیجئے کہ اللہ تعالی اس اسپتال کو پہلے خود قبول فرمائے اور پھر اسے مقبول بنائے اور اللہ تعالی اس کو مریضوں کے لئے پیام صحت بنادے اور اس کو دارالشفاء صحیح معنوں میں بنادے ۔ مسلمان اپنے اسپتالوں کا نام دارالشفاء رکھتے تھے اللہ اس کو صحیح معنوں میں دارالشفاء بنادے ۔ یہاں جو آئے اللہ اس کے لئے شفا اور صحت مقدر فرمادے اور یہاں کے ذمہ داروں کو اللہ تعالی مریضوں کی خدمت کا بے لوث جذبہ عطا فرمائے اور جو اللہ کی رضا کے لئے اور مخلوق خدا کو آرام پہونچانے کے لئے خدمت کریں ۔

اللہ اپنے فضل سے اس منصوبہ کو مکمل اور کامیاب فرمائے

••

پبلک اسپتال

زیر اہتمام: مفید الانسان ہاسپٹل سوسائٹی
نزد عیدگاہ پیربٹاون بارہ بنکی

دستیاب سہولیات

۱ ۔ مریضوں کا طبی معائنہ ۔ اور ۔ علاج (ہومیوپیتھک و ایلوپیتھک)
۲ ۔ آپریشن تھیٹر ۳ ۔ مریضوں کی بھرتی کا مکمل انتظام
۴ ۔ ایمرجنسی (۲۴ گھنٹے)
۵ ۔ پیتھولوجی کا مکمل انتظام
۶ ۔ ضروری ٹیکے ۔

بیماریاں روکنے والے ٹیکے بچوں کی صحت اور تندرستی کے لئے ہوتے ہیں ۔ اور ہر ماں باپ کو یہ ٹیکے لگوانے چاہئیں ۔

پیدائش سے ۳ ماہ تک	بی سی جی
۳ مہینے	پولیو اور ڈی پی ٹی پہلا
۴ مہینے	پولیو اور ڈی پی ٹی دوسرا
۵ مہینے	پولیو اور ڈی پی ٹی تیسرا

www.abulhasanalinadwi.org

۹ مہینے	خسرہ (میزلس)
۱½ سے ۲ سال تک	پولیو ڈی پی ٹی تیسرا
۳ سال	ٹائیفائڈ اور کالرا
۴½ سے ۵ سال تک	پولیو اور ڈی پی ٹی دوسرا بوسٹر

اگر بچے کو ٹیکے نہیں لگے ہیں تو بھی ۸ سال تک کی عمر کے بچوں کو ڈاکٹر کے مشورے سے ٹیکے لگوائے جا سکتے ہیں ۔

نئے منصوبے — تعاون کی اپیل

اسپتال کی تعمیر جدید — ایکسرے مشین لگانا
آنکھ کا شعبہ کھولنا اور غریب مریضوں کو معالجہ کے ساتھ ساتھ مفت چشمہ فراہم کرنا اور دیگر سہولیات ۔

تمام دردمندان ملت سے دامے، درمے، قدمے، سخنے تعاون کی پرزور اپیل ہے ۔

مینجنگ ڈائریکٹر
ڈاکٹر شیخ نجیب

www.abulhasanalinadwi.org